

فِيحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ط زَيْنَ لَهُمْ سُوْءُ اَعْمَالِهِمْ ط وَ

حرمت بخشی ہے اور اس (مہینے) کو حلال (بھی) کر دیں جسے اللہ نے حرام فرمایا ہے۔ ان کے لئے ان کے برے

اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

اعمال خوشنما بنا دیئے گئے ہیں اور اللہ کافروں کے گروہ کو ہدایت نہیں فرماتا o اے ایمان والو! تمہیں کیا

اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمْ اٰفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں (جہاد کے لئے) نکلو تو تم بوجھل ہو کر زمین (کی

اَسْأَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ط اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

مادی و سفلی دنیا) کی طرف جھک جاتے ہو، کیا تم آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی سے راضی ہو گئے ہو؟

مِنَ الْاٰخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا

سو آخرت (کے مقابلہ) میں دنیوی زندگی کا ساز و سامان کچھ بھی نہیں مگر بہت ہی کم (حیثیت

قَلِيْلٌ ﴿٣٨﴾ اِلَّا تَتَفَرُّوْا يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا اَلِيْسًا وَ

رکھتا ہے) o اگر تم (جہاد کے لئے) نہ نکلو گے تو وہ تمہیں دردناک عذاب میں مبتلا فرمائے گا اور

يَسْتَبْدِلُ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْْءًا وَاللّٰهُ عَلٰی

تمہاری جگہ (کسی) اور قوم کو لے آئے گا اور تم اسے کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکو گے، اور اللہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٩﴾ اِلَّا تَتَضَرَّوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ

چیز پر بڑی قدرت رکھتا ہے o اگر تم ان کی (یعنی رسول اللہ ﷺ کی غلبہ اسلام کی جدوجہد میں) مدد نہ کرو گے (تو کیا ہوا) سو

اٰخَرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِي اَثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ

بیشک اللہ نے ان کو (اس وقت بھی) مدد سے نوازا تھا جب کافروں نے انہیں (وطن مکہ سے) نکال دیا تھا در آنحالیکہ وہ دو (ہجرت

اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا فَاَنْزَلَ

کرنے والوں) میں سے دوسرے تھے جبکہ دونوں (رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما) غار (ثور) میں تھے جب وہ اپنے ساتھی